سرکاری رپورٹ

آٹھواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی

کارروائی اجلاس

منعقدہ سہ شنبہ مورخہ ۲۱ فروری ۱۹۸۵ء

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ
۱	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۱
۲	وقفہ سوالات	۲
	خاتون رکن بیگم رضیہ رب کی جانب سے دریافت کیا جانے والا قلیل المہلت سوال اور اس کا جواب۔	
۳	رخصت کی درخواستیں۔	۲۱
۴	مطالبات زر برائے بجٹ سال ۸۶-۱۹۸۵ء کی منظوری	۲۳
۵	[illegible] کے سال اسمبلی کی منسوخی پر بیگم رضیہ کا نقطہ اعتراض اور قائد ایوان کا جواب	
۶	گورنر بلوچستان کا حکم	

جلد سوئم شمارہ ششم

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

بروز سہ شنبہ (منگل) مورخہ ۱۴ فروری ۱۹۸۹ء مطابق ۱۴ رجب المرجب ۱۴۰۹ ہجری بوقت گیارہ بجکر تیس منٹ پر زیر صدارت میر محمد اکرم بلوچ، اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ از اخوندزادہ عبدالمتین :-

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ؕ
یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوَّامِیْنَ لِلّٰہِ شُھَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓی اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ط ھُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی ؕ وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ ۝ صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم

پ ۶ ع ۶ (سورۃ المائدہ۔ آیت ۸ - ۹)

ترجمہ :- اے ایمان والو! اللہ کے لئے کھڑے ہونیوالے، انصاف کی گواہی دینے والے ہوجاؤ، اور کسی قوم کی اس پر آمادہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو، انصاف کرو۔ یہ تقویٰ سے قریب تر ہے، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال کی پوری اطلاع ہے، اور اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں سے جو ایمان لے آئے اور انہوں نے اچھے کام کیئے۔ وعدہ کیا ہے کہ اُن کے لئے مغفرت اور ثواب عظیم ہے۔

جناب اسپیکر ! اب ایک قلیل المدت سوال ہے ۔ جو بیگم رضیہ رب صاحبہ کی طرف سے ہے ۔

بیگم رضیہ رب :۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جناب اسپیکر ! سب سے پہلے میں آپ کے توسط سے قائد ایوان محترم جناب محمد اکبر خان بگٹی کی تہہ دل سے مشکور ہوں کہ انہوں نے حسب وعدہ حزب اختلاف کو بڑے غور اور تحمل سے سُنا اور میں نے اپنی دانست کے مطابق جو تجاویز اعتراضات اور مطالبات پوائنٹ آؤٹ کئے تھے ۔ اس پر بلا تاخیر عمل در آمد کرنے کے احکامات صادر فرمائے اور غور وخوض کا وعدہ کیا ۔ سوال نمبر ۔ ۱ کا جہاں تک تعلق ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

جناب اسپیکر :۔ محترمہ آپ صرف اتنا کہہ دیں کہ سوال نمبر ایک جواب آپ کے سامنے ہے ۔

قائد ایوان جناب محمد اکبر خان بگٹی :۔ جناب اسپیکر صاحب میں تھوڑا سا عرض کروں ۔ جو سوال پوچھا گیا ہے وہ لکھا ہوا ہے ۔ اور اس کا جواب بھی اس کے سامنے ہے ۔ جب جواب مل جاتا ہے تو اس کا پارلیمنٹری طریقہ یہ ہوتا ہے کہ اگر معزز رکن ضمنی سوال پوچھنا چاہیں جو اسی سوال سے متعلق ہو یا جواب ناکافی ہو اور کوئی پہلو وضاحت طلب ہے تو ضمنی سوال پوچھ سکتے ہیں ۔ ہم اس کا جواب دیں گے ۔

بیگم رضیہ رب :- جناب والا ! جیسا جواب مجھے ملا ہے میں اس پر اس حد تک مطمئن ہوں کہ اس سلسلہ میں ایک اعلیٰ اختیاری کمیٹی تشکیل دی جا چکی ہے۔ امید ہے کہ اس کمیٹی کی تحقیقات کی روشنی میں وزیر اعلیٰ صاحب ان حضرات کے حق میں انصاف کریں گے جن کے حقوق پامال ہوتے ہیں۔ یہ سوال کر کے میری خدا نخواستہ کسی کے خلاف کسی غلط اقدام کرنا تھا۔ بلکہ عوام میں پھیلی ہوئی بدگمانی اور تعلیم یافتہ نوجوانوں میں پھیلی ہوئی مایوسی کا ازالہ کرنا تھا۔ جن کی تقرری ایڈ ہاک کی بنیاد پر ہوئی ہیں۔ کیا ہی اچھا ہو کہ متعلقہ شخص معیار پر پورا اتریں۔ تو سابقہ کابینہ کے فیصلے کے مطابق وہ کام کر سکیں۔ اور وہ بھی یکسوئی اور دلجمعی سے اپنا کام کر سکیں۔ اور ایڈ ہاک کی تلوار ان کے سروں پر نہ لٹکتی رہے اور آئندہ قانون کی پابندی اور پاسداری کی جاتے جس کے لئے ایک خاص تقریب منعقد کر کے حلف اٹھایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مجھے کچھ اور بولنے کی اجازت ہے ؟

جناب اسپیکر :- آپ اپنا ضمنی سوال پوچھ سکتی ہیں۔

بیگم رضیہ رب :- جناب والا ! اس کے لئے تو پہلے ہی کمیٹی تشکیل دی جا چکی ہے۔ اس پر مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اور ظاہر ہے کہ مجھے اس کمیٹی پر پورا اعتماد ہے اور مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ انصاف ہو گا۔

***۱۰۰- بیگم رضیہ رب :-**

کیا وزیر اعلیٰ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ ۔

الف ۔ مئی ۱۹۸۸ء تا جنوری ۱۹۸۹ء کے دوران گریڈ ۱۶ اور اس سے اوپر کے کتنے ملازمین کو براہِ راست بھرتی کیا گیا ہے۔ نیز بھرتی شدہ ملازمین کے نام بمعہ ولدیت اور تعلیمی کوائف کیا ہیں ؟

ب :۔ مذکورہ بالا بھرتی سے کس قدر حقداران کی حق تلفی ہوئی ہے۔ تفصیل بتائیں ۔

وزیر اعلیٰ :۔

مطلوبہ تفصیل ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام محکمہ	براہِ راست بھرتی شدہ ملازمین		
		گریڈ ۔ ۱۶	گریڈ ۔ ۱۷	گریڈ ۔ ۱۸
۱۔	ملازمتہائے عمومی نظم و نسق	—	۸	—
۲۔	مواصلات و تعمیرات	—	۹	—
۳۔	زکوٰۃ و سماجی بہبود	۹	—	—
۴۔	تعلیم	—	۲	—
۵۔	زراعت	—	۳	—
۶۔	محنت و افرادی قوت	۵	۱	—
۷۔	خوراک و ماہی گیری	۲	۱	—
۸۔	بہبود آبادی	۲	۱	—
۹۔	منصوبہ بندی و ترقیات	—	۱	—
۱۰۔	صحت	—	۵	۳
۱۱۔	داخلہ	—	۳	—
۱۲۔	مجلس مال	۲	—	—

۱	۲	۳	۴	۵
۱۳۔	بلدیات	۳۰	۱۳	-
۱۴۔	صحت عامہ	-	۲	-
۱۵۔	صنعت	-	۲	-
۱۶۔	حیوانات	-	۱۸	-
	کُل میزان	۵۰	۶۹	۱۲۲=۳

ب :۔ کل بھرتی شدہ ملازمین کی تعداد ۱۲۲ ہے ۔ قوانین کے مطابق ان سب کی بھرتی بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ ہونا تھی ۔ مگر سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نے قوانین میں ضروری ہدایات دیتے ہوئے ان سب کو براہِ راست بھرتی کرنے کے احکامات صادر فرمائے ۔

سابق صوبائی کابینہ نے اپنے اجلاس منعقدہ ۱۸ ر دسمبر ۱۹۸۸ء میں متعلقہ افسران کی تعیناتی کو کمیشن کے دائرہ اختیار سے نکالنے اور ضروری رعایت دیتے ہوئے ان کی براہِ راست بھرتی کو متفقہ طور پر منظور کرلیا تھا ۔

حال ہی میں ایک اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو ان نئے بھرتی کردہ افسران کے معاملات کی تفصیلی جانچ پڑتال کرکے اپنی سفارشات وزیراعلیٰ کو پیش کرے گی ۔ مزید کارروائی ان سفارشات کی روشنی میں عمل میں لائی جائے گی ۔

محکمہ ملازمتہائے عمومی و نظم و نسق

فہرست گریڈ سترہ (۱۷) ملازمین (پی سی ایس)
برائے راست بھرتی مئی ۱۹۸۸ء تا جنوری ۱۹۸۹ء

نمبر شمار	نام بمعہ ولدیت	سکونت	تعلیمی کوائف۔
۱۔	مسٹر محمد سعید ولد حاجی اللہ ورایا۔	جعفر آباد ضلع۔	بی۔ اے
۲۔	مسٹر اقبال احمد کھوسہ ولد حاجی اللہ یار کھوسہ	جعفر آباد ضلع	ایم۔ اے (ایل۔ ایل۔ بی)
۳۔	مسٹر سرفراز خان ڈومکی ولد سردار چاکر خان ڈومکی	کچھی ضلع	بی۔ اے
۴۔	مسٹر بلال جمالی ولد حاجی محمد مراد خان جمالی۔	ڈیرہ مراد جمالی	بی۔ اے
۵۔	مسٹر محمد علی جمالی ولد حاجی میر احمد خان	نصیر آباد ڈویژن	بی۔ اے
۶۔	مسٹر نصر اللہ ولد خیر محمد	جعفر آباد ضلع	بی۔ اے
۷۔	مسٹر محمد عظیم ولد باغیہ خان۔	تمبو ضلع	بی۔ اے
۸۔	مسٹر عبدالہادی ولد مولوی غلام علی	کوئٹہ ضلع	بی۔ اے (سپرنٹنڈنٹ کمشنر کوئٹہ ڈویژن)

تفصیل ملازمین محکمہ تعمیرات ومواصلات

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	تعلیمی معیار
۱ -	جناب ارشد علی	گلزار خان	جعفر آباد	بی ای (سیول)
۲ -	جناب امام دین	شہال خان	نصیر آباد	بی ای (سیول)
۳ -	جناب عزیز اللہ	فیض محمد	کوہلو	بی ای (سیول)
۴ -	جناب فیض محسن	ایچ محسن بلوچ	تربت	بی ای (سیول)
۵ -	جناب شفقت حسین	میر ہزار خان	نصیر آباد	بی ای (سیول)
۶ -	جناب محمد اسلم کھوسو	در محمد	جعفر آباد	بی ای (الیکٹرونک)
۷ -	جناب پیارو خان	ساون خان	نصیر آباد	بی ای (الیکٹرونک)
۸ -	جناب عبدالحسین	عبدالنبی	نصیر آباد	بی ای (الیکٹرونک)
۹ -	جناب غلام اصغر ابڑو	جمعہ خان	نصیر آباد	بی ای (الیکٹرونک)

محکمہ زکواۃ وسوشل ویلیفئر

نمبر شمار	نام	ولدیت	تعلیمی کوائف	سکونت	عہدہ
۱ -	محمد سلیم	امیر بخش	بی اے (سوشیالوجی)	جعفر آباد	سوشل ویلیفئر آفیسر (بی پی ایس ۱۶-)
۲ -	محمد اکبر	عبدالحمید	بی اے (سوشیالوجی).	سبی	〃 〃 〃 〃
۳-	عنایت اللہ	نیک فقیر محمد	ایم ایس سی (کیمسٹری)	خاران -	سوشل ویلیفئر آفیسر (بی پی ایس- ۱۶)
۴-	محمد رمضان	حاجی گل محمد	بی اے (اکنامکس)	خضدار-	〃 〃 〃 〃

نمبر شمار	نام	ولدیت	تعلیمی کوائف	سکونت	تعلیمی معیار
۵۔	محمد کریم	بہاؤالدین	ایم اے (عربی)	خضدار۔	ر ر ر ر ر ر
۶۔	دین محمد مری	محمد اکبر	بی اے (سوشیالوجی)	سبی۔	ر ر ر ر ر ر
۷۔	رحیم داد	محمد ابراہیم	بی اے (سوشیالوجی)	خضدار۔	ر ر ر ر ر ر
۸۔	دلبر خان	فقیر محمد	ایم اے (اکنامکس)	لورالائی۔	ر ر ر ر ر ر
۹۔	محمد اکبر	مسافر خان	بی اے	خضدار۔	ڈویژنل آفیسر زکوٰۃ (بی پی ایس۔ ۱۶)

سیریل نمبر ۹ بالا مسٹر محمد اکبر ولد مسافر خان کی پروموشن کرکے پر تقرری کی گئی ہے۔ اس طرح کرنے سے سینئر ترین جونیئر آڈیٹر جسے اس عہدے پر ترقی دی جانی تھی کی حق تلفی ہوئی

محکمہ تعلیم

الف:۔ مئی ۱۹۸۸ء تا جنوری ۱۹۸۹ء مندرجہ ذیل اشخاص کی تقرری براہ راست عمل میں لائی گئی۔

نمبر شمار	نام مع ولدیت اور سکونت	کوائف	آسامی
۱۔	محمد اکبر سومرو ولد عیسیٰ خان لوکل ضلع نصیرآباد۔	ایم اے معاشیات	لیکچرار ۱۷-۱۳
۲۔	جمال طیب ولد محمد طیب ڈومی سائل ضلع چاغی۔	ایم ایس سی طبعیات	ر ر

محکمہ بہبود آبادی

نام بمعہ ولدیت	سکونت	تعلیمی کوائف	گریڈ
۱۔ مسٹر عبدالسلام کانسی ولد ارباب محمد خان	کوئٹہ	ایم ایس سی۔ (شماریات)	۱۷
۲۔ مسٹر منظور احمد کاکڑ ولد حاجی عبدالصمد خان۔	کوئٹہ	بی۔ اے	۱۶
۳۔ مسٹر کامران اسد شہزادہ ولد شہزادہ سلطان اسد	کوئٹہ	بی۔ ایس سی	۱۶

کیونکہ یہ ملازمین پروموشن کوئٹہ سے تعلق رکھتی تھیں۔ اس لئے اوپر دیئے گئے افراد کو ملازمت دینے کی وجہ سے محکمہ کے سینئر ملازمین کی حق تلفی ہوئی ہے۔

محکمہ زراعت

نمبر شمار	نام بمعہ ولدیت	سکونت	تعلیمی کوائف	عہدہ بمعہ گریڈ	کیفیت
۱۔	احمد شاہ ولد محمد خان	کوئٹہ	ایم ایس سی (فزکس)	لیکچرار گریڈ۔۱۷ (عارضی)	احمد شاہ ولد محمد خان کو مورخہ ۱۹۸۷-۱۰-۱ کو تعینات کیا گیا تھا مگر کچھ وجوہات کی بنا پر وہ دیئے گئے وقت میں حاضری رپورٹ نہ دے سکا بعد میں مورخہ ۱۹۸۹-۱-۴ کو حاضری رپورٹ دینے کی اجازت دی گئی۔

نمبر شمار	نام بمعہ ولدیت	سکونت	تعلیمی معیار	آسامی جس پر تعینات کیا گیا بمعہ گریڈ۔	کیفیت
۲۔	طارق محمود ولد مختیار احمد	ڈوبی سائل کوئٹہ	بی ایس سی (زراعت)	ایگریکلچر آفیسر گریڈ۔ ۱۷ (عارضی)	سابق وزیر اعظم کے ۵ نکات کے تحت عارضی طور پر خالی آسامی پر بھرتی کیے گئے۔
۳۔	سید اعجاز حسین شاہ ولد سید عاشق رسول	ضلع کچھی	ایم ایس سی (زراعت)	ایضاً	ایضاً

محکمہ لیبر و افرادی قوت

نمبر شمار	نام بمعہ ولدیت	سکونت	تعلیمی معیار	آسامی جس پر تعینات کیا گیا بمعہ گریڈ	کیفیت
۱ ۔	مسٹر بشیر احمد ولد عبداللہ جان	نصیر آباد	بی اے (اکنامکس)	جونیئر انسپکٹر آف مائنز (بی۔ ۱۷)	
۲۔	مسٹر محمد ابراہیم ولد محمد عمر خان مگسی	نصیر آباد	بی اے (اکنامکس)	لیبر آفیسر (بی۔ ۱۶۔)	
۳۔	مسٹر فرید شاہ ولد لعل جان شاہ	کچھی	بی اے (اکنامکس)	ایضاً	
۴					
۵	مسٹر محمد یوسف ولد مغل خان	نصیر آباد	بی اے (اکنامکس)	لیبر آفیسر (بی۔ ۱۶)	
۶۔	مسٹر سلطان العارفین ولد ملک عبدالحمید	قلات	بی ایس سی (کیمسٹری)	انڈسٹریل ہائی جینٹ (بی۔ ۱۶)	محکمہ پولیس نے ابھی تک جیل بھیجنے کی تصدیق نہیں کی اس لئے تاحال

محکمہ ماہی گیری

۱۔ نام آسامی اسسٹنٹ ڈائریکٹر (شماریات)

۲۔ گریڈ ۔ ۱۷۔

نام ۔ انورعلی ولدیت ۔ علی عطا۔

سکونت ۔ مکان نمبر ۔ ۶۵/۱۰ ، علمدار روڈ سید آباد ۔ کوئٹہ ۔

تعلیمی کوائف :۔ ایم ایس سی شماریات ۔ لوکل ۔ کوئٹہ

۳۔ فشریز آفیسر گریڈ ۔ ۱۶۔

نام ۔ شائستہ خان ، ولدیت ۔ غلام حیدر ۔ سکونت لورالائی بازار لورالائی ، لوکل تربت ،

تعلیمی کوائف :۔ ایم ایس سی حیوانات ۔

فشریز آفیسر گریڈ ۔ ۱۶۔

۴۔ نام محمد جاوید ولدیت محمد رمضان ۔ سکونت ۔ ۱۶۹۔۱۔ بلاک نمبر ۵ سیٹلائٹ ٹاؤن

نیو کوئٹہ ۔ مقامی ۔ لوکل تربت ۔ تعلیمی کوائف ۔ بی ایس سی ،

محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات

نام :۔ نصراللہ خان کاسی

ولدیت :۔ ملک علی حسن کاسی

تاریخ پیدائش :۔ ۱۹۶۲ - ۲ - ۷

ذات :- کاسی
لوکل لوکل ضلع کوئٹہ
تعلیمی قابلیت :- ایم-اے شماریات
گریڈ :- بی - ۱۷
تعیناتی :- عارضی طور (ایڈہاک)

محکمہ صحت

مئی ۱۹۸۸ء تا جنوری ۱۹۸۹ء کے دوران مندرجہ ذیل افراد کو براہ راست بھرتی کیا گیا ہے۔

۱۔ ڈاکٹر لیاقت علی بروہی ولد محمد عیسیٰ بروہی (گریڈ - ۱۷ میں)
تعلیمی قابلیت :- ایم - بی - بی - ایس
سکونت :- لوکل ضلع خاران

۲۔ ڈاکٹر بشیر احمد ولد کریم داد - (گریڈ - ۱۷ میں)
تعلیمی قابلیت :- ایم - بی - بی - ایس

۳۔ ڈاکٹر فضل محمد ولد ڈاکٹر تاج محمد (گریڈ - ۱۷ میں)
تعلیمی قابلیت :- ایم - بی - بی - ایس
سکونت :- لوکل ضلع کچھی

۴۔ ڈاکٹر رفعت افتخار بنت اے - اے افتخار حسین (گریڈ - ۱۷ میں)
تعلیمی قابلیت :- ایم - بی - بی - ایس -
سکونت :- ڈومیسائل ضلع کوئٹہ -

۱	۲	۳
۵ ۔	ڈاکٹر جمیل احمد مرزا ولد صاحب داد خان تعلیمی قابلیت :۔ ایف ۔ سی ۔ پی ۔ ایس سکونت :۔ ڈومی سائل کوئٹہ ۔	(گریڈ ۔ ۱۸ میں)
۶ ۔	ڈاکٹر عبدالمنان ترین ولد سکندر خان ترین تعلیمی قابلیت :۔ ایف ۔ سی ۔ پی ۔ ایس سکونت :۔ ضلع ۔ پشین ۔	(گریڈ ۔ ۱۸ میں)
۷ ۔	مسٹر محمد الیاس لاشاری ولد پیر محمد لاشاری تعلیمی قابلیت :۔ بی ۔ ای ۔ سکونت :۔ ضلع کچھی	(گریڈ ۔ ۱۷ میں)

Exempted before Balochistan Public Service Commission by the order of Ex-Chief Minister, Balochistan.

۸ ۔ ڈاکٹر تاج محمد جمالی (گریڈ ۔ ۱۷ میں)

ان سے چھ ڈاکٹرز سینئر تھے ان کو ADHO ڈیرہ مراد جمالی سے اپنی ہی تنخواہ پر DHO لگادیا گیا ۔ ڈیرہ مراد جمالی ۔

۹ ۔ ڈاکٹر عبداللہ جمالی (گریڈ ۱۹ میں)

ان کو DHO ڈیرہ مراد جمالی سے پروجیکٹ ڈائریکٹر III ہیلتھ اپنے سکیل میں لگادیا گیا اس سے بھی پانچ ڈاکٹرز سینئر تھے جو اس پوسٹ پر لگنا چاہتے تھے ۔

۱۰ ۔ ڈاکٹر محمد اقبال ولد محمد رشید

تعلیمی قابلیت :۔ ایم ۔ بی ۔ بی ۔ ایس ۔ ایم ۔ ایس (Orthopaedic) (گریڈ ۱۸ میں)

محکمہ داخلہ

الف :۔ مئی ۱۹۸۸ء تا جنوری ۱۹۸۹ء کے دوران مندرجہ ذیل گریڈ(۱۷) میں ڈی۔ایس۔پی بھرتی کئے گئے۔ جن کے کوائف درج ذیل ہیں۔

نام	ولدیت	سکونت	تعلیمی کوائف
۱۔ بابر گل	ولد آغا گل	لوکل کوئٹہ ڈسٹرکٹ	بی۔اے
۲۔ محمد اسلم بھوتانی	ولد امید علیخان	لوکل لسبیلہ ڈسٹرکٹ	بی۔اے
۳۔ سلیمان علی	ولد درویش علی	لوکل کوئٹہ ڈسٹرکٹ	ایم۔اے

ب :۔ یہ بھرتی چونکہ ایڈ ہاک بنیادوں پر کی گئی ہے۔اس لئے کسی حقدار کی حق تلفی کا کوئی جواز نہیں ہے۔ کیونکہ ایڈ ہاک اپائنٹمنٹ حکومت کی اپنی صوابدید پر ہے۔

الف :۔ مئی ۱۹۸۸ء تا جنوری ۱۹۸۹ء کے دوران گریڈ ۱۷ میں نو (۹) تحصیلدار براہ راست بھرتی کئے گئے ہیں۔ جنکے کوائف درج ذیل ہیں۔

۱۔ عبدالرزاق جمالی ولد منظور احمد جمالی۔ سکونت ضلع جعفر آباد۔ تعلیم بی۔اے

۲۔ ظفر مسعود ولد محمد صادق۔ سکونت ضلع پشین (رچن) تعلیم۔ بی۔ایس۔سی

۳۔ عبدالمتین ولد حاجی عبدالرحمن۔ سکونت ضلع پشین۔ تعلیم بی۔اے

۴۔ مہراب شاہ ولد سہراب شاہ سکونت کوئٹہ۔ تعلیم بی۔اے

۵۔ نصیر احمد ولد باقی داد۔ سکونت کوئٹہ۔ تعلیم بی۔ایس۔سی

۶۔ خداداد خان ولد عبدالقادر۔ سکونت ضلع خضدار۔ تعلیم بی۔اے

۷۔ طارق الرحمن ولد عطاالرحمن۔ سکونت ضلع پنجگور۔ تعلیم بی۔ایس۔سی

۸۔ فیض محمد ولد محمد بخش کھوسہ۔ سکونت ضلع جعفرآباد، تعلیم ایم۔اے۔ بی۔ایڈ

۹۔ حق نواز کھوسہ ولد مرحوم نصیر خان کھوسہ، سکونت ضلع جعفرآباد، تعلیم بی۔ اے

نوٹ نمبر ۱ تحصیلدار نمبر ۱ تا ۷ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کی سفارش پر بھرتی کئے گئے ہیں۔ اور دو سال کی ٹریننگ کے بعد اُن کی باقاعدہ تقرری عمل میں آئے گی

نوٹ نمبر ۲ تحصیلدار نمبر ۸ اور ۹ کو عارضی (ایڈہاک) بنیاد پر سابق وزیر اعلیٰ صاحب نے بورڈ آف ریونیو کے مشورے کے برعکس بھرتی کیا۔ ساتھ ہی ساتھ یہ شرط بھی لگادی کہ مذکورہ دونوں تحصیلدار پبلک سروس کمیشن سے منتخب ہوں

(ب) مذکورہ بالا تحصیلدار نمبر ۸ و ۹ کی بھرتی کا تعلق نصیرآباد ڈویژن سے ہے۔ جس کا کوٹہ ختم ہوچکا تھا۔ ان تحصیلداروں کی بھرتی بلوچستان کے دوسرے ڈویژنوں کے کوٹہ سے کی گئی ہے۔ جس سے دوسرے ڈویژنوں کے امیدواروں کی حق تلفی ہوئی ہے۔

محکمہ مالیات

مندرجہ ذیل ملازمین کو مئی ۱۹۸۸ء تا جنوری ۱۹۸۹ء کے دوران بھرتی کیا گیا ہے۔

اسسٹنٹ ڈائریکٹر۔ سکیل نمبر ۱۷

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	تعلیمی کوائف۔
۱	۲	۳	۴	۵
۱۔	مسٹر جبرگ بگٹی	میر احمد نواز بگٹی	ڈیرہ بگٹی	ایم۔اے (پولیٹکل)
۲۔	مسٹر غلام سرور عمرانی	حاجی شبیر احمد عمرانی	جعفرآباد	بی۔ ایس ۔ سی

۱	۲	۳	۴	۵
۳ ۔	مسٹر لطف علی جمالی	مسٹر محمد یوسف جمالی	جعفر آباد	ایم ۔ ایس ۔ سی ۔
۴ ۔	مسٹر سجاد علی بلیدی	مسٹر غلام علی بلیدی	جعفر آباد	بی ۔ اے
۵ ۔	مسٹر سرور بندرانی	حاجی محمد یعقوب	نصیر آباد	بی ۔ اے
۶ ۔	مسٹر ظفر اقبال جمالی	مسٹر شربت خان	جعفر آباد	بی ۔ اے
۷ ۔	مسٹر طارق جمال	مسٹر امیر محمد خان	لورالائی	ایم ۔ اے (اکنامکس)
۸ ۔	مسٹر محمد ندیم	مسٹر غلام محمد	کوئٹہ	ایم ۔ ایس ۔ سی
۹ ۔	مسٹر محمد نصیر	مسٹر محمد اعظم	کوئٹہ	ایم ۔ ایس ۔ سی (فزکس)
۱۰ ۔	مسٹر نور محمد	مسٹر آدم خان	خضدار	ایم ۔ ایس ۔ سی ۔
۱۱ ۔	مسٹر سعید الرحمٰن	حاجی میر محمد بخش	کچھی	بی ۔ اے
۱۲ ۔	مسٹر الطاف محمد خان	مسٹر یار محمد خان	لورالائی	بی ۔ اے

ڈویلپمنٹ آفیسر پے اسکیل نمبر ۱۶

۱	۲	۳	۴	۵
۱ ۔	مسٹر فیض اللہ کھوسہ	مسٹر مہر اللہ کھوسہ	جعفر آباد	بی ۔ اے
۲ ۔	مسٹر محمد بخش	مسٹر قادر بخش	جعفر آباد	ایم ۔ اے
۳ ۔	مسٹر احمد نواز لاشاری	مسٹر محمد لاشاری	نصیر آباد	ایم ۔ اے ۔ (اکنامک)
۴ ۔	مسٹر عبدالجبار رند	مسٹر عبدالنبی رند	جعفر آباد	ایم ۔ اے ۔ (اکنامک)
۵ ۔	مسٹر زبیر احمد	مسٹر عبدالباری	تمبو	بی ۔ اے
۶ ۔	مسٹر محمد یٰسین جمالی	مسٹر فضل محمد جمالی	جعفر آباد	بی ۔ اے

۱	۲	۳	۴	۵
۷-	مسٹر الطاف حسین	مسٹر کرم بخش	جعفرآباد	ایم - اے
۸-	مسٹر نعمت اللہ	مسٹر غلام رسول کھوسہ	جعفرآباد	ایم - اے
۹-	مسٹر اسرار احمد	حاجی امیر علی جمالی	جعفرآباد	ایم - اے
۱۰-	مسٹر پنھل خان	مسٹر الٰہی بخش	جعفرآباد	بی - اے
۱۱-	مسٹر نیک محمد	حاجی در محمد کھوسہ	جعفرآباد	بی - ایس - سی
۱۲-	مسٹر صابر علی	مسٹر صوبا خان جمالی	جعفرآباد	بی - اے
۱۳-	سید حسن شاہ	سید مہر شاہ	کچھی	بی - اے
۱۴-	مسٹر عبدالرزاق	مسٹر شاہنواز خان جمالی	جعفرآباد	بی - اے
۱۵-	مسٹر عبدالغنی جمالی	مسٹر علی محمد جمالی	جعفرآباد	بی - اے
۱۶-	مسٹر محمد سعید	مسٹر محمد خان	بمبئی	بی - اے
۱۷-	مسٹر کرم شاہ	سید یعقوب شاہ	جعفرآباد	—
۱۸-	مسٹر ظفر گچکی	—	—	—
۱۹-	مسٹر طاہر بشیر	مسٹر بشیر الدین	—	—
۲۰-	مسٹر امجد علی	حاجی حبیب اللہ	—	—
۲۱-	مسٹر امداد علی	مسٹر عبدالرزاق	—	—
۲۲-	مسٹر سکندر علی	مسٹر عبدالغفور	—	—
۲۳-	مسٹر اصغر علی	مسٹر محمد نواز	—	—

بلدیات

نمبرشمار	نام	ولدیت	سکونت	تعلیمی قابلیت	گریڈ
۱۔	نور دین قریشی	مولا بخش قریشی	اوستہ محمد		۱۷
۲۔	نثار احمد سومرو	خالق داد سومرو	نصیر آباد	بی ۔ اے	۱۶ ۔ ۵
۳۔	علی محمد	عبدالقادر	مری آباد کوئٹہ	بی ۔ ایس ۔ سی	۱۶ ۔ ۵
۴۔	عبدالحمید	عبدالقیوم	بخاری کوئٹہ	بی ۔ اے	۱۶ ۔ ۵
۵۔	اعجاز حسین	علی حسین	بخاری کوئٹہ	بی اے	۱۶ ۔ ۵
۶۔	علی جان	سیوران علی	مومن آباد کوئٹہ	بی اے	۱۶ ۔ ۵
۷۔	غلام شاہ	عبدالحمید شاہ	کلی کرانی کوئٹہ	بی اے	۱۶ ۔ ۵
۸۔	منیر احمد	واحد بخش مری	ضلع سبی	بی اے	۱۶ ۔ ۵

(ب) چونکہ مندرجہ ذیل آفسران کی تعیناتی سابقہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے احکام کے تحت عمل میں لائی گئیں ہیں ۔ اس لیے اس بارہ میں کوئی نئے پیش کرنے سے قاصر ہے

محکمۂ صحت عامہ

براہ راست بھرتی ملازمین گریڈ ۱۶ یا اس سے اوپر جس کے جواب کی محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ذیل وضاحت کرتا ہے ۔ مئی ۱۹۸۸ء تا جنوری ۱۹۸۸ء کے دوران گریڈ ۱۷ میں مندرجہ ذیل کے معاملات زیر غور آئے

۱۔ ناصر علی ولد حاجی فضل حسین کوئٹہ

۲۔ تعلیمی کوائف ایم ۔ ایس ۔ سی ۔ پبلک ہیلتھ

مندرجہ بالا شخص کے تعلیمی کوائف و بھرتی کے لئے محکمہ ملازمت و عمومی نظم ونسق نے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کو تاکید کی کہ اس کو اسسٹنٹ انجینئر بھرتی کیا جائے ۔ چونکہ اس کے تعلیمی معیار کے مطابق نہیں تھا ۔ اس لئے ابھی تک بھرتی نہیں کیا گیا ۔

عبدالفتح ولد غلام حسین سکونت ضلع نصیر آباد

تعلیمی کوائف بی ۔ ای ۷۴ء ۱۳۱ الیکٹریکل

عبدالفتح کو سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان کے حکم پر ۔ براہ راست بطور اسسٹنٹ انجینئر پوسٹ کرنے کے لئے پیش کش کی گئی ہے ۔ لیکن ابھی اس کے باقاعدہ تقرری کے احکامات جاری نہیں کئے گئے ہیں ۔

محکمہ صنعت و حرفت

مذکورہ عرصہ کے دوران دو ملازمین کو گریڈ ۱۷ میں نظامت ہائے معدنیات و چھوٹی صنعتوں میں عارضی طور پر ابتدائی بھرتی کے آسامیوں پر اس شرط پر تعینات کیا گیا ہے کہ وہ قواعد کے مطابق بلوچستان پبلک سروس کمیشن سے اپنے آپ کو باقاعدہ پھر منتخب کرائے ۔ دونوں کے کوائف درج ذیل ہیں ۔

نام بمعہ ولدیت	سکونت	تعلیمی کوائف	آسامی اور نظامت جس میں بھرتی کیا گیا
خالد منصور اچکزئی ولد عبدالغفار اچکزئی	دلصورہ کاریز ضلع پشین	بی ایس سی مائننگ	اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ٹیکنیکل) نظامت معدنیات
منیر احمد ولد ملک شیر احمد	کوئٹہ	بی ایس سی (آنرز)	انجینئر نظامت چھوٹی صنعتیں

محکمہ امور پرورش حیوانات۔ حکومت بلوچستان۔

تفصیل افسران جنہیں مئی ۱۹۸۸ء تا جنوری ۱۹۸۹ء کے دوران براہ راست بھرتی کیا گیا۔

نمبر شمار	نام	ولدیت	تاریخ پیدائش	قومیت	ضلع ڈومیسائل/لوکل	تعلیمی کیفیت
۱۔	سعد اللہ جان	محمد اشرف	۲۱-۶-۱۹۶۴	بابڑ	پشین	ڈی۔ ڈی۔ ایم
۲۔	محمد زاہد خان	تاج محمد خان	۸-۳-۱۹۶۵	درانی	پشین	〃 〃 〃
۳۔	حمد اللہ	حاجی محمد صادق	۱-۸-۱۹۶۰	کاکڑ	پشین	〃 〃 〃
۴۔	جمعہ خان بابڑ	محمد حسن خان	۱۲-۱-۱۹۶۴	بابڑ	پشین	〃 〃 〃
۵۔	محمد عارف	محمد نعیم	۱۶-۳-۱۹۶۱	کاکڑ	پشین	〃 〃 〃
۶۔	خالد ہمایوں	محمد یوسف	۱-۱۰-۱۹۶۳	ارسانی	اوستہ محمد	〃 〃 〃
۷۔	ذوالفقار خان	حاجی عبدالوہاب خان	۲۰-۲-۱۹۶۳	اچکزئی	پشین	〃 〃 〃
۸۔	محمد خان	حاجی چنیدن خان	۱۵-۸-۱۹۶۴	سمالانی	کوئٹہ	〃 〃 〃
۹۔	شہزاد احمد	قاضی اعجاز احمد	۱-۶-۱۹۶۵	قاضی	کوئٹہ	〃 〃 〃
۱۰۔	مجاہد فاروق	محمد فاروق	۱۰-۳-۱۹۶۳	چوہدری	کوئٹہ	〃 〃 〃
۱۱۔	ملک اظہر حسین	دوست محمد	۱۴-۲-۱۹۶۴	ملک	کوئٹہ	بی۔ ایس۔ سی۔ اے۔ ایچ
۱۲۔	خالد محمود	عبدالرحیم	۲۱-۵-۱۹۶۳	—	ژوب	بی۔ ایس۔ سی۔ اے۔ ایچ
۱۳۔	غلام مرتضیٰ	غلام رسول	۱۱-۱۰-۱۹۶۵	—	سبی	〃 〃
۱۴۔	عبدالناصر	غلام فرید	۷۱-۱۰-۱۹۶۳	—	کچھی	〃 〃
۱۵۔	جمیل احمد	ریاض احمد	۲۲-۶-۱۹۶۶	—	لورالائی	〃 〃

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۶۔	منظور احمد	خدا بخش	۲۲-۶-۱۹۶۲	پٹھان	کچھی	بی ایس سی، اے ایچ
۱۷۔	ظفر احمد	میر باز خان	۱۵-۱-۱۹۶۲	—	کوئٹہ	〃 〃 〃
۱۸۔	عبدالمجید	عبدالحمید	۲۲-۱۰-۱۹۶۴	—	ژوب	〃 〃 〃

رخصت کی درخواستیں

جناب اسپیکر۔ سیکریٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پڑھیں گے۔

مسٹر اختر حسین خاں سیکریٹری اسمبلی:۔ میر جان محمد جمالی کی درخواست ہے۔ کہ وہ ذاتی مصروفیت کی بناء پہ آج کے اجلاس میں شرکت نہیں کر سکتے۔ لہذا ان کے حق میں آج کی رخصت منظور کی جائے۔

جناب اسپیکر:۔ سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

مسٹر محمد ایوب بلوچ:۔ مطالبات زیر پیش ہونے کے قبل میں کچھ بولنا چاہتا ہوں۔

جناب اسپیکر۔ جی بولیں۔

مسٹر محمد ایوب بلوچ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے اس ایوان کی توجہ ایک افسوسناک واقعہ کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں۔

جناب اسپیکر! جیونی جو بلوچستان کا ساحل ہے بین الاقوامی لحاظ سے یہ بہت اہمیت کا حامل ہے وہاں دوسری جنگ عظیم کے دور کا ہوائی اڈہ تھا۔ بلوچستان کا ساحل عربین گلف سے بھی ملتا ہے۔ اس علاقے کے عوام نے آج ہی کے دن یعنی ۱۲ر فروری ۱۹۸۷ء کو پانی کے لئے ایک پرامن جلوس نکالا تھا۔ وہاں ایک درآمدہ مجسٹریٹ کے حکم پر پولیس نے پرامن جلوس پر فائرنگ کی جس کے نتیجہ میں تین قیمتی جانیں ہم سے جدا ہوگئیں ان میں بی بی گل غلام نبی اور ننھی یاسمین شامل تھے ان کو شہید کیا۔ انہوں نے حق وانصاف اور انسانیت کی سربلندی کے لئے اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ میں ان کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور انہیں سرخ سلام پیش کرتا ہوں۔ اور ایوان سے یہ مطالبہ کرتا ہوں کہ اس کی تحقیقات کے لئے کمیٹی تشکیل دی جائے۔ مہربانی۔

مطالبات زر برائے سال ۱۹۸۸-۸۹ء

جناب اسپیکر :- وزیر خزانہ بجٹ سے متعلق مطالبات زر پیش کریں۔

مولوی عصمت اللہ وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت۔
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ

مطالباتِ زر بجٹ سال ۸۹-۱۹۸۸ء

مطالبہ نمبر ۱

مولوی عصمت اللہ وزیر خزانہ۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو =/۲۷۰،۹۸۹،۲۳۲ روپے (۲۳ کروڑ ۲۹ لاکھ ۸۹ ہزار ۶ سو ۷۰) سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد " نظم ونسق عامہ (بشمول آرگنز آف سٹیٹ) فزکل ایڈمن اکنامک ریگولیشن سٹیٹسٹکس اور پبلسٹی واطلاعات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر! تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو =/۲۷۰،۹۸۹،۲۳۲ روپے (۲۳ کروڑ ۲۹ لاکھ ۸۹ ہزار ۶ سو ۷۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "نظم ونسق عامہ" (بشمول آرگنز آف سٹیٹ) فزکل ایڈمن، اکنامک ریگولیشن، سٹیٹسٹکس اور پبلسٹی واطلاعات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۲

وزیر خزانہ:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو =/۳،۴۹۹،۴۵۰ روپے (۳۴ لاکھ ۹۹ ہزار ۴ سو ۵۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "صوبائی آبکاری"

برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر ! تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۔/۴۴،۹۹،۴۵۰ روپے (۴۴ لاکھ ۹۹ ہزار ۴ سو ۵۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "صوبائی آبکاری" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۳۔

وزیر خزانہ۔ جناب اسپیکر ! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۷،۵۳،۲۵۰ روپے (۷ لاکھ ۵۳ ہزار ۲ سو ۵۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "اسٹامپ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر ! تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۔/۷،۵۳،۲۵۰ روپے (۷ لاکھ ۵۳ ہزار ۲ سو ۵۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "اسٹامپ" برداشت کرنے پڑیں گے

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۴

وزیر خزانہ:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۱۴،۸۰،۴۱۰/- روپے (۱۴ لاکھ ۸۰ ہزار ۴ سو ۱۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جاتے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ر جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "اخراجات بابت موٹر وہیکل ایکٹ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۱۴،۸۰،۴۱۰/- روپے (۱۴ لاکھ ۸۰ ہزار ۴ سو ۱۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جاتے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ر جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "اخراجات بابت موٹر وہیکلز ایکٹ" برداشت کرنے پڑیں گے۔ (تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۵۔

وزیر خزانہ:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۲۲،۱۳،۳۶۰/- روپے (۲۲ لاکھ ۱۳ ہزار ۳ سو ۶۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ر جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "دیگر ٹیکس اور محصول" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۲۲،۱۳،۳۶۰/- روپے (۲۲ لاکھ ۱۳ ہزار ۳ سو ۶۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت

کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "دیگر ٹیکس اور محصول" برداشت کرنے پڑیں گے۔ (تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۶ -

وزیر خزانہ : جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۶۵،۸۰،۰۰۰/ روپے (۶ کروڑ ۵۴ لاکھ ۸۰ ہزار) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "مواجب ریٹائرمنٹ و پنشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۶۵،۸۰،۰۰۰/ روپے (۶ کروڑ ۵۴ لاکھ ۸۰ ہزار) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "مواجب ریٹائرمنٹ و پنشن" برداشت کرنے پڑیں گے

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۷ -

وزیر خزانہ : جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۹۰،۰۰۰،۰۰۰/ روپے (۹ کروڑ) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "بابت مبادلہ مالیت پنشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر : تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۹۰،۰۰۰،۰۰۰/ روپے

(۹ کروڑ) سے متجاوز نہ ہو' وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "بابت مبادلہ مالیت پنشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۸۔

وزیر خزانہ۔ جناب اسپیکر میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۱،۱۰،۴۷،۵۷۷/- روپے (۱ کروڑ ۱۰ لاکھ ۴۷ ہزار ۵ سو ۷۷) سے متجاوز نہ ہو' وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "عدالتی نظام" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۱،۱۰،۴۷،۵۷۷/- روپے (۱ کروڑ ۱۰ لاکھ ۴۷ ہزار ۵ سو ۷۷) سے متجاوز نہ ہو' وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "عدالتی نظام" برداشت کرنے پڑیں گے

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۹

وزیر خزانہ:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۴۰،۰۸،۰۸،۳۴۰/- روپے (۴۰ کروڑ ۸ لاکھ ۸ ہزار ۳ سو ۴۰) سے متجاوز نہ ہو' وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "پولیس" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۴۰۰٫۸۰۸٫۳۴۰/- روپے (۴۰ کروڑ ۸ لاکھ ۸ ہزار ۳ سو ۴۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لیے عطا کی جاتے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد " پولیس " برداشت کرنے پڑیں گے۔ (تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۱۰۔

وزیر خزانہ :۔ جناب اسپیکر : میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۲۰٫۸۷٫۴۷٫۹۸۰/- روپے (۲ کروڑ ۸ لاکھ ۴۷ ہزار ۹ سو ۸۰) سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جاتے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد " قید خانہ جات و آبادکاری سزا یافتگان" برداشت کرنے پڑیں گے

جناب اسپیکر :۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۲۰٫۸۷٫۴۷٫۹۸۰/- روپے (۲ کروڑ ۸ لاکھ ۴۷ ہزار ۹ سو ۸۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد " قید خانہ جات و آبادکاری سزا یافتگان" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۱۱۔

وزیر خزانہ :۔ جناب اسپیکر ! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۱٫۳۰۹٫۸۱۰/- روپے (۱۳ لاکھ ۹ ہزار ۸ سو ۱۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو

ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جاتے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۸۹ء کے
کے دوران بسلسلہ مد" شہری دفاع" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر:- تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو =/۱۳۰۹۸۱۰ روپے سے متجاوز نہ ہو (۱۳ لاکھ ۹ ہزار ۸سو۱۰)
وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو
مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد" شہری دفاع" برداشت
کرنے پڑیں گے۔ (تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۱۲۔

وزیر خزانہ:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو =/۶۸۸۳۴۰ روپے
(۶ لاکھ ۸۸ ہزار ۳ سو ۴۰) سے متجاوز نہ ہو' وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے
عطا کی جاتے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد" نارکوٹک کنٹرول"
برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر:- تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو =/۶۸۸۳۴۰ روپے
(۶ لاکھ ۸۸ ہزار ۳ سو ۴۰) سے متجاوز نہ ہو' وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے
عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد" نارکوٹک کنٹرول"
برداشت کرنے پڑیں گے۔
(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۱۳۔

وزیر خزانہ: جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو =/۵۱۰۱۹۷۳۶۵ روپے (۵۱ کروڑ ۱ لاکھ ۹۷ ہزار ۳ سو ۶۵) سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "شہری تعمیرات (بشمول اخراجات عملہ)" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو =/۵۱۰۱۹۷۳۶۵ روپے (۵۱ کروڑ ۱ لاکھ ۹۷ ہزار ۳ سو ۶۵) سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "شہری تعمیرات (بشمول اخراجات عملہ)" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۱۴۔

وزیر خزانہ: جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو =/۱۰۱۳۱۳۶۷۵۰ روپے (۱۰ کروڑ ۳۱ لاکھ ۳۶ ہزار ۷ سو ۵۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "صحت عامہ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو =/۱۰۱۳۱۳۶۷۵۰ روپے

(۱۰ کروڑ ۳۱ لاکھ ۳۶ ہزار ۷سو۰۵) سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جاتے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "صحت عامہ" برداشت کرنے پڑیں گے۔ (تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۱۵۔

وزیر خزانہ: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۱۳،۰۸۰/-۱۱۹ روپے (۹۱ لاکھ ۱۳ ہزار ۸۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "کمیونٹی سینٹرز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۱۳،۰۸۰/-۱۱۹ روپے (۹۱ لاکھ ۱۳ ہزار ۸۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "کمیونٹی سینٹرز" برداشت کرنے پڑیں گے۔
(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۱۶۔

وزیر خزانہ: جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۸۱،۶۲،۹۱۹،۴۸۰/- روپے (۸۱ کروڑ ۶۲ لاکھ ۱۹ ہزار ۴ سو) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "تعلیم" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۸۱،۶۹،۱۹،۴۸۰/= روپے (۸۱ کروڑ ۶۹ لاکھ ۱۹ ہزار ۴ سو) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "تعلیم" برداشت کرنے پڑیں گے۔ (تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۱۷

وزیر خزانہ: جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۳۸۱،۳۵،۴۷،۳۵/= روپے (۳۸ کروڑ ۱۳ لاکھ ۵۴ ہزار ۷ سو ۳۵) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جاتے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "صحت" برداشت کرنے پڑیں گے

جناب اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۳۸۱،۳۵،۴۷،۳۵/= روپے (۳۸ کروڑ ۱۳ لاکھ ۵۴ ہزار ۷ سو ۳۵) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جاتے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "صحت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۱۸

وزیر خزانہ: جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو

۳۴۹۰۵۷۰۰ روپے (۳ کروڑ ۴۹ لاکھ ۵۷ ہزار ۷ سو) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "افرادی قوت و لیبر انتظام و انصرام" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۳۴۹۰۵۷۰۰ روپے (۳ کروڑ ۴۹ لاکھ ۵۷ ہزار ۷ سو) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "افرادی قوت و لیبر انتظام و انصرام" برداشت کرنے پڑیں گے۔ (تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۱۹

وزیر خزانہ: جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو کہ ۲۶۹۷۱۹۰ روپے (۲۶ لاکھ ۹۷ ہزار ۱ سو ۹۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "کھیل اور تفریحی سہولیات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۲۶۹۷۱۹۰ روپے (۲۶ لاکھ ۹۷ ہزار ۱ سو ۹۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "کھیل اور تفریحی سہولیات" برداشت کرنے پڑیں گے۔ (تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۲۰-

وزیر خزانہ:- جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۲۰۴۲/ر۱۱۳ر۲۵ روپے (۲ کروڑ ۵۱ لاکھ ۱۳ ہزار ۴ سو ۲۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ر جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد" سماجی تحفظ اور سماجی بہبود" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر:- تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۴۲۰/۔ ر ۱۱۳ و ۲۵ روپے (۲ کروڑ ۵۱ لاکھ ۱۳ ہزار ۴ سو ۲۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ر جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد" سماجی تحفظ اور سماجی بہبود" برداشت کرنے پڑیں گے۔ (تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۲۱-

وزیر خزانہ:- جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۸۰۰،۰۰۰/۔ ر ۲ روپے (۲۸ لاکھ) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ر جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "قدرتی آفات و تباہ کاری (امداد)" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر:- تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۸۰۰،۰۰۰/۔ ر ۲ روپے (۲۸ لاکھ) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ر جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد" قدرتی آفات و تباہ کاری (امداد)" برداشت کرنے پڑیں گے۔ (تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۲۲۔

وزیر خزانہ:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۳۷۰/۲۸۷۶۲ روپے (۲۸ لاکھ ۷۶ ہزار ۳ سو ۷۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ر جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد " اوقاف " برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۳۷۰/۲۸۷۶۲ روپے (۲۸ لاکھ ۷۶ ہزار ۳ سو ۷۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ر جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد " اوقاف " برداشت کرنے پڑیں گے۔ (تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۲۳۔

وزیر خزانہ:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۰۰۰/۱۹۳۱۸۴ روپے (۱۹ کروڑ ۳۱ لاکھ ۸۴ ہزار) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ر جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد " زراعت " برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر! تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۰۰۰/۱۹۳۱۸۴ روپے (۱۹ کروڑ ۳۱ لاکھ ۸۴ ہزار) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ر جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد " زراعت " برداشت کریں گے۔ (تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۲۴۔

وزیر خزانہ۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو -/۱۸،۸۴،۶۲،۹۰۰ روپے (۱ کروڑ ۸۴ لاکھ ۶۲ ہزار ۹ سو) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "مالیہ اراضی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر! تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو -/۱۸،۸۴،۶۲،۹۰۰ روپے (۱ کروڑ ۸۴ لاکھ ۶۲ ہزار ۹ سو) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "مالیہ اراضی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی۔)

مطالبہ نمبر ۲۵۔

وزیر خزانہ:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو -/۱۰۱،۴۷،۰۸،۴۸۴ روپے (۱۰ کروڑ ۱۴ لاکھ ۷۰ ہزار ۴ سو ۸۴) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "امور پرورش حیوانات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر! تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو -/۱۰۱،۴۷،۰۸،۴۸۴ روپے (۱۰ کروڑ ۱۴ لاکھ ۷۰ ہزار ۴ سو ۸۴) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت

کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد
"امور پرورش حیوانات" برداشت کرنے پڑیں گے (تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۲۶

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر ! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۲۷۵۲۲۰۲۲۷/- روپے (۲ کروڑ ۲۷ لاکھ ۲۲ ہزار ۵ سو ۲۷) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "جنگلات" برداشت کرنے پڑیں گے ۔

جناب اسپیکر :- تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۲۷۵۲۲۰۲۲۷/- روپے (۲ کروڑ ۲۷ لاکھ ۲۲ ہزار ۵ سو ۲۷) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "جنگلات" برداشت کرنے پڑیں گے ۔ (تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۲۷ -

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر ! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۴۸۵۴۱۷۰/- روپے (۴۸ لاکھ ۵۴ ہزار ۱ سو ۷۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "ماہی گیری" برداشت کرنے پڑیں گے ۔

جناب اسپیکر :- تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۴۸۵۴۱۷۰/- روپے

(۴۸ لاکھ ۴۵ ہزار، ۱سو ۷۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "ماہی گیری" برداشت کرنے پڑیں گے۔ (تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۲۸۔

وزیرخزانہ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۴۵٬۰۷٬۵۳۰/= روپے (۴۵ لاکھ ۷ ہزار ۵ سو ۳۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "امداد باہمی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۴۵٬۰۷٬۵۳۰/= روپے (۴۵ لاکھ ۷ ہزار ۵ سو ۳۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لیے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "امداد باہمی" برداشت کرنے پڑیں گے۔ (تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۲۹۔

وزیرخزانہ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۱۳٬۰۳٬۲۷٬۷۸۰/= روپے (۱۳ کروڑ ۳ لاکھ ۲۷ ہزار ۷ سو ۸۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے، جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "آبپاشی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۸۰/۳۲۷۸ء ۱۳۰ روپے (۱۳ کروڑ ۳ لاکھ ۲۷ ہزار ۷ سو ۸۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے۔ جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "آبپاشی" برداشت کرنے پڑیں گے۔ (تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۳۰ -

وزیر خزانہ: جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۴۰/۸۰۸ء ۳۴۸ روپے (۳ کروڑ ۴۸ لاکھ ۷۰ ہزار ۸ سو ۴۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "دیہی ترقی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۴۰/۸۰۸ء ۳۴۸ روپے (۳ کروڑ ۴۸ لاکھ ۷۰ ہزار ۸ سو ۴۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "دیہی ترقی" برداشت کرنے پڑیں گے۔ (تحریک منظور کی جاتی)

مطالبہ نمبر ۳۱ -

وزیر خزانہ: جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۴۵/۵۶۲۸ء ۳۲ روپے (۳ کروڑ ۲۸ لاکھ ۶۲ ہزار ۵ سو ۴۵) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "صنعت و حرفت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۳۲٫۸۶۲٫۵۴۵/- روپے (۳ کروڑ ۲۸ لاکھ ۶۲ ہزار ۵ سو ۴۵) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "صنعت و حرفت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۳۲۔

وزیر خزانہ:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۶٫۰۴۹٫۶۴۰/- روپے (۶۰ لاکھ ۴۹ ہزار ۶ سو ۴۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "سٹیشنری اور طباعت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۶٫۰۴۹٫۶۴۰/- روپے (۶۰ لاکھ ۴۹ ہزار ۶ سو ۴۰) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "سٹیشنری اور طباعت" برداشت کرنے پڑیں گے۔ (تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۳۳

وزیر خزانہ:۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۵٫۳۳۸٫۴۷۶/- روپے (۵۳ لاکھ ۳۸ ہزار ۴ سو ۷۶) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت

کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ر جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد در معدنی وسائل (شعبہ جات سائنسی)" برداشت کرنے پڑیں گے ۔

جناب اسپیکر ۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو =/۴۷۶ ر ۳۳۸ ر ۵ روپے (۵۳ لاکھ ۳۸ ہزار ۴ سو ۷۶) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ر جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد" معدنی وسائل (شعبہ جات سائنسی)" برداشت کرنے پڑیں گے ۔ (تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۳۴ ۔

وزیر خزانہ ۔ جناب اسپیکر ! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۰۰۰ ر۳۰ ۴ ر ۲۳۷ روپے (۲۳ کروڑ ۷۴ لاکھ ۳۰ ہزار) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ر جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد" سبسیڈی" برداشت کرنے پڑیں گے ۔

جناب اسپیکر :- میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو =/۰۰۰ر۳۰ ۴ر ۲۳۷ روپے (۲۳ کروڑ ۷۴ لاکھ ۳۰ ہزار) سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ر جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد" سبسیڈی" برداشت کرنے پڑیں گے ۔ (تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۳۵

وزیر خزانہ ۔ جناب اسپیکر ! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۰۰۰ر۱۲۰ر ۱۹ روپے

(۱ کروڑ ۱۹ لاکھ ۲۰ ہزار) سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد " قرضہ جات و پیشگی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو =/۱,۱۹,۲۰,۰۰۰ روپے (۱ کروڑ ۱۹ لاکھ ۲۰ ہزار) سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد " قرضہ جات و پیشگی" برداشت کرنے پڑیں گے۔ (تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۳۶

وزیر خزانہ:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو =/۴۹,۷۰,۸۳,۶۱۹ روپے (۴۹ کروڑ ۷۰ لاکھ ۸۳ ہزار ۶ سو ۱۹) سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "سرکاری تجارت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو =/۴۹,۷۰,۸۳,۶۱۹ روپے (۴۹ کروڑ ۷۰ لاکھ ۸۳ ہزار ۶ سو ۱۹) سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد " سرکاری تجارت" برداشت کرنے پڑیں گے۔ (تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۳۷

وزیر خزانہ:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو =/۵,۰۰,۰۰,۰۰۰ روپے (۵ کروڑ) سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو

مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "نظم ونسق عامہ" برداشت کرنے پڑیں گے ۔

جناب اسپیکر ۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۵۰٫۰۰٫۰۰۰/- روپے (۵ کروڑ) سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "نظم ونسق عامہ" برداشت کرنے پڑیں گے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۳۸ ۔

وزیر خزانہ ۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۲۸٫۰۰٫۰۰۰/- روپے (۲ کروڑ ۸۰ لاکھ) سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون، ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "لا اینڈ آرڈر"، برداشت کرنے پڑیں گے ۔

جناب اسپیکر ۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۲۸٫۰۰٫۰۰۰/- روپے (۲ کروڑ ۸۰ لاکھ) سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "لا اینڈ آرڈر" برداشت کرنے پڑیں گے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۳۹ ۔

وزیر خزانہ ۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۳۳٫۰۲٫۸۲٫۰۰۰/- روپے (۳۳ کروڑ ۲ لاکھ ۸۲ ہزار) سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "کمیونٹی سروسز" برداشت کرنے پڑیں گے ۔

جناب اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو -/۳۳،۰۲،۸۲،۰۰۰ روپے (۳۳ کروڑ ۲ لاکھ ۸۲ ہزار) سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کیجائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "کمیونٹی سروسز" برداشت کرنے پڑیں گے۔
(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۴۰۔

وزیر خزانہ:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو -/۶۶،۴۷،۰۸،۰۰۰ روپے (۶۶ کروڑ ۴۷ لاکھ ۸ ہزار) سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "سوشل سروسز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو -/۶۶،۴۷،۰۸،۰۰۰ روپے (۶۶ کروڑ ۴۷ لاکھ ۸ ہزار) سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کیجائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "سوشل سروسز" برداشت کرنے پڑیں گے۔
(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۴۱۔

وزیر خزانہ:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو -/۴۳،۲۰،۸۰،۰۰۰ روپے (۴۳ کروڑ ۲۰ لاکھ ۸۰ ہزار) سے متجاوز نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ

مد "اکنامک سروسز"، برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۔/۴۳۲۸۰۰۰۰ روپے (۴۳ کروڑ ۲۰ لاکھ ۸۰ ہزار) سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۸۹ء کے دوران بسلسلہ مد "اکنامک سروسز" برداشت کرنے پڑیں گے۔ (تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر:۔ بجٹ برائے مالی سال ۱۹۸۸ء-۸۹ء منظور ہوگیا۔

جناب اسپیکر:۔ اس سے پہلے کہ سیکریٹری گورنر کا حکم پڑھ کر سنائیں۔ میں جملہ معزز اراکین اسمبلی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے اسمبلی کی کارروائی کی انجام دہی میں مجھ سے پورا پورا تعاون کیا۔ میں حزب اقتدار اور حزب اختلاف کا بھی مشکور ہوں کہ انہوں نے نہ صرف میرے ساتھ تعاون کیا بلکہ میری ہر مرحلہ پر رہنمائی کی۔ امید ہے کہ آئندہ اجلاسوں میں وہ میری اس طرح رہنمائی کرتے رہیں گے۔ میں صحافی حضرات اور اخبارات کے نمائندوں کا بھی مشکور ہوں کہ اسمبلی کی کارروائی غیر جانبداری کے ساتھ محنت کر کے اخبارات میں رپورٹس شائع کیں میں اسمبلی سیکریٹریٹ کے عملے کا بھی مشکور ہوں کہ انہوں نے جان فشانی کے ساتھ اپنے فرائض انجام دینے اور اسمبلی کی کارروائی خوش اسلوبی سے انجام دینے میں میرے ساتھ تعاون کیا۔ آپ کا بہت بہت شکریہ۔

بیگم رضیہ رب:۔ (پوائنٹ آف آرڈر) جناب والا! مجھے کچھ بولنے کی اجازت ہے؟ اس سے پہلے کہ اجلاس برخاست ہو۔ جناب اسپیکر اخبار میں خبر پڑھی ہے کہ وزیراعلیٰ بمعہ اپنی

کابینہ کے ممبران ہارس اینڈ کیٹل شو میں شرکت کرنے کے لئے لاہور جا رہے ہیں۔ کیا یہ صحیح ہے؟ جناب اپنے صوبہ میں تو سوگ کی وجہ سے سبی میلہ منسوخ کر دیا گیا ہے۔ اور آپ اس شو میں شرکت فرمائیں گے؟ جس کے صوبہ میں جشن میلہ برپا ہے۔ یہ ان کی دعوت ہے۔ اور سوگ تو آپ کے غریب عوام منائیں۔ جن کی سال بھر کی امیدوں پر پانی پھر گیا۔ آپ اپنی کابینہ سمیت ہارس اینڈ کیٹل شو میں شرکت فرمائیں؟ جناب یہ منطق ہماری سمجھ میں نہیں آتی ہے۔ کاش کہ یہ خبر غلط ہو۔ ہم اگر حزب اختلاف اعتراض کریں گے تو کہیں آپ برا نہ مانیں۔ میں انصاف کے تقاضے کے تحت اہل بلوچستان کی طرف سے اس بات پر احتجاج کرتی ہوں۔ کہ سوگ صرف عوام نہیں ہمارے محترم وزیر اعلیٰ اور کابینہ بھی منائے۔ اس سوگ میں تمام اہل بلوچستان برابر کے شریک ہوں۔ اور اگر سوگ ختم کیا گیا ہے۔ تو میری درخواست ہے کہ لاہور تشریف لے جانے سے پہلے اس بلوچستان کو بھی سوگ سے آزاد فرمائیں۔ اور ان کو بھی ان کا تاریخی میلہ آن و شان سے منانے پر کی اجازت دیں

شکریہ

قائد ایوان :- جناب اسپیکر! ہم نے اپنے صوبے میں جو کیٹل شو نیشنل سطح منعقد کرنا تھا۔ اسے صوبائی سطح پر کینسل کیا ہے۔ اسلام آباد کے واقعہ میں کچھ لوگ شہید ہوئے ہم نے ان سے ہمدردی کے طور پر اسے کینسل کیا۔ باقی صوبوں میں کیا ہو رہا ہے۔ اسلام آباد میں ہو رہا ہے۔ یا لاہور میں کیا ہو رہا ہے۔ یا پھر کراچی میں کیا ہو رہا ہے۔ وہ ہمارے دائرے اختیار سے باہر ہے۔ ہم نے اپنے بلوچستان کے لوگوں کی طرف سے یہ فیصلہ کیا تھا۔ جو لوگ شہید و زخمی ہوئے۔ اور جنہوں نے اس جلوس میں شرکت کی ان سے ہمدردی کی صورت میں ہم نے اس ہارس اینڈ کیٹل شو نیشنل سطح پر تھا اس کو کینسل کیا ہے۔ یہ شو ضلع کی سطح پر تو اب بھی ہو رہا ہے۔ اور ہمارے وہ غریب لوگ جنہوں نے سبی

گھوڑے اور مویشی ایگریکلچر پروڈکشن یا دستکاری جو بھی چیزیں وہاں انہوں نے جمع کی ہیں ان چیزوں کی خرید و فروخت ہو رہی ہے۔ اس پر کوئی فرق نہیں پڑا۔ وہ بدستور ہو رہا ہے۔ ہم صرف اس میں شامل نہیں ہوئے ہیں۔ یہ میلہ جو نیشنل سطح پر ہونا تھا۔ اسے ہم نے کینسل کیا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہاں مویشی جمع نہ ہوں۔ گھوڑے نہ آئیں۔ گائے بیل لینے وغیرہ آرہے ہیں۔ جیسے وہاں بازار لگا ہے ویسے تو کوئٹہ کے بھی بازار کھلے ہیں۔ لوگ سودا سلف لے رہے ہیں۔ اس طرح وہ بھی ایک منڈی ہے۔ جیسے یہاں پر بھی پیڑی ہے۔ لوگ وہاں جاکر بیل خریدتے ہیں دنبہ اور بکری خریدتے ہیں۔ یہ خرید و فروخت کبھی بھی بند نہیں ہوتی البتہ جو خوشی کا مقام تھا۔ وہ ہم نے کینسل کیا۔ ہم اس خوشی میں شامل نہیں تھے۔ جیسے کہ ہمارے میلہ میں ایک جشن کی سی صورت ہوتی ہے۔ ہم نے اسے کینسل کیا ہے ایک بار میں پھر وضاحت کردوں کہ جہاں تک لوگوں کے مال مویشی کا تعلق ہے۔ وہ بدستور ہیں۔ ہم اس میں شمولیت نہیں کر رہے ہیں۔ ہماری کچھ ضلع انتظامیہ اور مبصرین وہاں پر ہیں۔ اور کاروبار کر رہے ہیں۔ جہاں تک پنجاب کے ہارس اینڈ کیٹل شو کا تعلق ہے وہ ہو رہا ہے۔ اس کے لئے پنجاب کی گورنمنٹ نے ان کی کابینہ نے ہمیں دعوت دی ہے۔ اور مجھے اس بات کا صحیح علم نہیں کہ آیا انہوں نے باقی صوبائی حکومتوں کو بھی دعوت دی ہوگی۔ مرکزی حکومت کو بھی دعوت ہوگی۔ کون اس میں جا رہا ہے۔ اور کون نہیں جا رہا اس کا مجھے علم نہیں ہے۔ میں یہ ضرور کہوں گا کہ سوگ ساری عمر کوئی نہیں مناتا ہے۔

We have to make a point. We made our point that we are with you in your sorrow, so we have made that point.

لاہور کے اس میلہ مویشیاں کو جشن سمجھیں یا ہارس اینڈ کیٹل شو سمجھیں یا جو بھی اسے نام دیں مجھے اس سے غرض نہیں ہے۔

اس سے ہمارا کوئی واسطہ نہیں ہے ۔ اس وقت ہماری کابینہ کے حضرات کو دعوت دی گئی ہے ۔ اس کو ہم نے قبول کیا ہے ۔ وہاں ہم کوئی گا ناگانے نہیں جا رہے ہیں بلکہ ہم وہاں اپنے اپوزٹ یعنی وہاں کے اسمبلی ممبران کابینہ کے ممبران اور پنجاب کے چیف منسٹر سے ملاقات کرینگے ۔ اور اظہار خیال کرینگے ۔ وہ ہمارے بارے میں اور ہم ان کے بارے میں علم حاصل کرینگے ۔ تو یہی ہمارا اصل مقصد ہے بارسس اینڈ کیٹل شو میں شرکت سے مراد آپس میں گفت وشنید کرنا اور معلومات حاصل کرنا ہے ۔ ممکن ہے اس کے بعد دوسرے صوبوں کے حضرات کو ہم بلوچستان آنے کی دعوت دیں ۔ جو کافی مدت سے یا سالہا سال سے ہماری غلط فہمیاں چلی آ رہی ہیں وہ دور ہو سکیں ۔

جناب اسپیکر ! ہمارا مقصد آپس کی میل ملاقات کرنا ہے ۔ کوئی ناچ گانا یا بھنگڑا ڈالنے کا ارادہ نہیں ہے ۔ اور نہ ہم یہ طریقے جانتے ہیں ۔ لہٰذا میں محترمہ لیڈی ممبر صاحبہ سے یہ گذارش کرونگا ۔ اس کا کوئی اور مقصد نہیں ہم کسی اور مقصد کے لئے نہیں جا رہے ہیں ۔ جہاں تک ہمارا تعلق ہے ۔ ہمیں افسوس ہوا ہے ۔ اور جہاں تک سوگ کا تعلق ہے ۔ تو شہری لوگ جیسا سوگ مناتے ہیں ۔ اس کے مطابق تو سوگ ختم ہو گیا ہے اس لئے کہ سوئم ہو گیا ہے ۔ لیکن میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ ہمارے دیہات میں لوگ سوئم سے ناواقف ہیں باہر کے قبائلی لوگ تو اپنے طریقے کے مطابق کئی دن چٹائی پر بیٹھتے ہیں ۔ اس کو ہم کہتے ہیں کہ فلاں چٹائی پر بیٹھا ہے ۔ اس کے بعد روزمرہ کے کام شروع ہو جاتے ہیں ۔ میرے خیال میں اس طرح تو کئی سوئم گذر گئے ہیں ۔ تاہم اپنے طور پر ہم آپ کے ساتھ ہیں ۔ اور آپ کی تکلیف میں شامل ہیں ۔ انہوں نے خدا اور رسول اپنے دین و مذہب کے لئے اپنے مقصد اور ایمان کے لئے قربانی دی ۔ ہم پہلے بھی آپ کے ساتھ تھے اور اب بھی آپ کے ساتھ ہیں اس لئے کہ ہم سب کا دین و مذہب اور ایمان ایک ہے ۔

جناب اسپیکر! آخر میں میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے سنا۔

مسنر رضیہ رب :- جناب اسپیکر! میں یہاں یہ وضاحت کر دوں میرا مقصد بھی یہی تھا کہ نیشنل لیول پہ اگر حکومت پنجاب نے خیر سگالی کا مظاہرہ کیا ہے تو ہم لوگوں کو بھی خیر سگالی کا مظاہرہ کرنا چاہیئے۔ یہاں بھی کوئی جھگڑا نہیں ہوتا۔ بلکہ وہاں جھگڑا بھی ہوتا ہے۔ لڑی بھی ہوتی ہے۔ ہارس اینڈ کیٹل شو میں آتش بازی بھی ہوتی ہے چاہے وہ گورنر ہاؤس میں ہو اور چاہے چیف منسٹر کے ہاں بند کمروں میں ہو یا فورٹریس اسٹیڈیم میں کریں۔ نیشنل لیول کی بات ہو رہی تھی۔ یہاں بھی میزان چوک پر میلہ ہوتا ہے۔ بکرا منڈی بھی یہاں ہے۔ لیکن کیا وجہ بات ہیں اگرچہ سو کم تو ہو گیا ہے۔ لیکن اس شو کو ختم کر کے خیر سگالی کے دائرہ کار کو وسیع نہیں کیا گیا۔

مسٹر طارق محمود کھیتران۔ وزیر خوراک :- (پوائنٹ آف آرڈر) جناب اسپیکر! ہماری محترم خاتون رکن نے ہمیشہ یہ کوشش کی ہے کہ بلوچستان کی صوبائی حکومت اور پنجاب گورنمنٹ کے درمیان غلط فہمیاں پیدا ہوں۔ اس کے علاوہ انہوں نے میزان چوک پر بکرا منڈی کا ذکر بھی کیا۔ وہ ذرا وضاحت کریں یہ بکرا منڈی میزان چوک میں کس جگہ ہے۔ تاکہ اس کو وہاں سے کسی مذبح خانے کے قریب بنایا جائے۔

مسنر رضیہ رب :- جناب اسپیکر! میں نے میزان چوک پہ بکرا منڈی کا نہیں کہا۔ جناب والا بکرا منڈی الگ جگہ پہ ہے۔ میزان چوک پہ نہیں۔

مسٹر ارجن داس بگٹی :- جناب اسپیکر! اس حوالے سے میں بھی گذارش کرتا چلوں کہ جیسے ہمارے قائد ایوان نے فرمایا کہ سبی میلہ فوری طور پر ختم کیا گیا ہے مگر ضلعی سطح پہ یہ میلہ باقاعدہ منعقد ہو رہا ہے۔ محترمہ لیڈی ممبر کی بات کا حوالہ دیتے ہوئے یہ کہوں گا ٹریژری بنچز کے تمام محترم ممبران

کابینہ کے وزرائے کرام یعنی ہم سب نے قائد ایوان کو یہ تجویز پیش کی چونکہ ہمارے ملک کے ایک حصہ میں افسوسناک بات ہوئی ہے۔ ہمیں اس افسوسناک برابر کا شریک ہونا ہے۔ جناب اسپیکر! صوبائی حکومت کی سطح تک تو ہمارے قائد ایوان کو یہ اختیار حاصل ہے یقیناً اس فیصلہ کا ایک مثبت نتیجہ نکلا تھا لیکن صوبے کے باہر یہ ممکن نہیں تھا تاہم اگر یہ اختیار ہوتا تو سارے پاکستان میں اس بات کا اعادہ ہوتا۔ جناب والا! میں محترمہ خاتون رکن کو بتانا چاہتا ہوں کہ حکومت پنجاب کی دعوت پر ہمارے قائد ایوان صوبائی وزراء کرام اور حزب اقتدار کے چند ممبران جا رہے ہیں دعوت دینا اور دعوت کو قبول کرنے سے خلوص کا مظاہرہ ہوتا ہے۔ جناب والا! یہ ہمارے قائد ایوان اور ہمارے صوبے کے وقار کی بات ہے۔

مسز رضیہ رب:۔ جناب والا! یہ کوئی بیجز کی بات نہیں یا تقریروں کا مقابلہ تو نہیں ہو رہا۔ (مداخلتیں) میری طرف سے ایک پوائنٹ آف آرڈر تھا جس کی وضاحت قائد ایوان نے کر دی، وہ کافی تھی۔ میرے خیال میں تقریروں کا مقابلہ نہیں تھا۔۔۔

مسٹر محمد سرور خان کاکڑ:۔ (پوائنٹ آف آرڈر) (مداخلتیں)

جناب اسپیکر:۔ سرور خان صاحب آپ بیٹھ جائیں۔ ہماری اسمبلی میں ایک ہی خاتون ممبر ہیں اس لئے ان کو زیادہ موقع دیا جائے۔

مسز رضیہ رب:۔ موقع کی بات نہیں جناب اسپیکر! بلکہ ایوان کا تقدس مجروح ہو رہا ہے بیک وقت دو دو تین تین ممبران کھڑے ہو رہے ہیں (مداخلتیں)

جناب اسپیکر آپ دونوں بیٹھ جائیں۔ بحث نہ کریں۔

مسٹر محمد سرور خان کاکڑ۔ جناب اسپیکر۔ بحث کی بات نہیں ہے۔ مطالبات زر جب ختم ہو جاتے ہیں آپ نے اپنی تقریر ختم کر لی ہے اس کے بعد اجلاس برخواست کر دیا جاتا ہے۔ جناب والا! یہ ہاؤس کے وقار کا مسئلہ ہے۔ (مداخلتیں)

جناب اسپیکر۔ محترمہ آپ اور سرور خان صاحب دونوں بیٹھ جائیں۔

مسٹر محمد سرور خان کاکڑ۔ جناب اسپیکر آپ بھی نئے ہیں اور محترمہ خاتون ممبر بھی نئی ہیں اس لئے ....

مسز رضیہ رب۔ اتنے بھی نئے نہیں کہ ایوان کے تقدس کا خیال نہ رکھیں .....

مسٹر محمد سرور خان کاکڑ۔ ایوان کا تقدس آپ نے مجروح کیا ہے۔ میرے خیال میں ہاؤس کی کارروائی کو اب برخواست ہو جانا چاہیئے۔ جناب اسپیکر آپ مہربانی فرما کر ایوان کی کارروائی روایات کے مطابق چلائیں۔ کیونکہ ایسے ہوتا رہا تو نہ جانے ہم کب تک بیٹھے رہیں گے۔۔ اجلاس کب ختم ہوگا؟

جناب اسپیکر۔ آپ دونوں بیٹھ جائیں۔

مسنر رضیہ رب۔ پہلے وہ بیٹھ جائیں اس کے بعد میں بیٹھوں گی۔

جناب اسپیکر۔ اب سیکرٹری اسمبلی پروروگیشن آرڈر پڑھیں گے۔

Mr. Akhtar Husain Khan
Secretary Assembly.

O R D E R.

In exercise of the powers conferred on me by clause (b) of Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, 1973, I, General (Rtd) Muhammad Musa, Governor of Balochistan hereby prorogue the Provincial Assembly of Balochistan on Tuesday, 21st FEBRUARY, 1989, after the Budget session is over.

Sd/–

GENERAL (RTD) MUHAMMAD MUSA, H.J.
GOVERNOR BALOCHISTAN.

جناب اسپیکر۔ معزز اراکین اسمبلی۔ اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے

(دوپہر بارہ بجکر پندرہ منٹ پر اسمبلی کا اجلاس
غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی ہو گیا)